سوال

(641) رخساروں پر اور نچلے ہونٹ کے بالکل نیچے چھوٹی داڑھی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رخساروں اور ڈاڑھی پر جو بال اُگیں وہ ڈاڑھی ہے لیکن ٹھوڑی سے اوپر نچلے ہونٹ کے بالکل نیچے، عنفقہ چھوٹی ڈاڑھی کیا یہ بھی ڈاڑھی میں شامل ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اسے کتر ڈالتے تھے۔ (صحیح البخاری، کتاب اللباس قصّ الشارب) (ایک سائل کریم پارک لاہور) (۱۳ اکتوبر ۱۹۹۵ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عَنفقہ یعنی بچہ ڈاڑھی بھی ڈاڑھی میں شامل ہے جو اسے خارج سمجھتے ہیں، ان کی غلطی ہے کیونکہ جو بال نیچے کے جباڑے پر ہیں ان کے ڈاڑھی میں داخل ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث جلد: اول، ص: ۲۷۳)

ممکن ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بچہ ڈاڑھی کو لینے کا فعل کسی عذر یا اجتہاد کی بنا پر ہو کہ ڈاڑھی کی حد بندی میں داخل نہیں جب کہ فی الواقع یہ داخل ہے۔ یا ' یَأْخُذ هٰذَیْنِ ' سے مراد منہ کے دونو ںجانب چند بال ہو ںجن کے منہ میں گرنے کا خدشہ لاحق رہتا ہے نہ کہ بچہ ڈاڑھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:471

محدث فتویٰ